32

سلسلہ اربعینات الحدیث النبوی

قال رسول اللہ ﷺ: نضّر اللہ امرأً سمع منا شيئًا فبلّغه كما سمعه

أربعون حديثًا في الفتن

www.KitaboSunnat.com

اربعینِ فتن

تالیف:
ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول الله ﷺ:

نضّر الله امرأً سمع منّا شيئاً فبلّغه كما سمعه

32

سلسلة اربعينات الحديث النبوي

أربعون حديثا

في الفتن

اربعینِ فتن

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق
انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ)
محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعینِ فتن

تالیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- فتنوں کے ظہور کا بیان 14
- فتنوں کی شدت کا بیان 16
- علم کے اٹھ جانے کا بیان 17
- والدین کی نافرمانی کا بیان 18
- عمل کے ناپید ہونے کا بیان 20
- امانت کے اٹھ جانے کا بیان 21
- جھوٹی گواہی کا بیان 22
- وعدہ کو ضائع کرنے کا بیان 23
- قطع رحمی کا بیان 25
- حق کو چھپانے کا بیان 25
- ہمسایہ سے برا سلوک کرنے کا بیان 26
- خودغرضی کا بیان 27
- اخلاقی اقدار کی پامالی کا بیان 28
- عوام کا نااہل حکمرانوں کو پسند کرنے کا بیان 29
- دنیا سے محبت اور موت سے نفرت کا بیان 30
- شرک کی کثرت کا بیان 31
- بدعات کی کثرت کا بیان 31
- جھوٹ کی کثرت کا بیان 32

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- کثرت فریب کا بیان 33
- گانوں اور آلات موسیقی کی کثرت کا بیان 34
- بے حیائی اور فحش گوئی کی کثرت کا بیان 35
- کثرت زنا اور شراب کا بیان 36
- خونریزی کی کثرت کا بیان 37
- پیٹ اور شرمگاہ کے فتنوں کا بیان 38
- باب دین کو دولت دنیا کے بدلے بیچنے کا فتنہ 39
- حرام کمائی کے فتنہ کا بیان 40
- لباس کے باوجود ننگی عورتوں کے فتنہ کا بیان 41
- جھوٹے اور فریبی پیشواؤں کے فتنہ کا بیان 41
- عورتوں کی حکمرانی کے فتنہ کا بیان 42
- گمراہ کرنے والے حکمرانوں کے فتنہ کا بیان 43
- یہود ونصاریٰ کی پیروی کے فتنہ کا بیان 44
- فتنوں سے بچنے کی فضیلت کا بیان 45
- اس بات کا بیان کہ فتنوں کے دوران کیا کیا جائے؟ 46
- فتنوں سے پناہ مانگنے کی دعا کا بیان 46
- علماء کی اموات کا بیان 47
- مسیح دجال کے ظہور کا بیان 48
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 50
- فہرست احادیث نبویہ 52
- مراجع ومصادر 55

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ- ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انھوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴾ [الشوری: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقینا لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ '' بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ '' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ... الآية﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3۔4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّیْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

''عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ''

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أَدّٰى إِلَيْهِ" [1]

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ...)) [2]

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ...))

---

[1] معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

[2] سنن ترمذی، كتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

''هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔''[1]

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ۔ قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِي وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ۔''[2]

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِی الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

[2] شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) [1]

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء وعلماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اوران کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ [2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووی، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقی : 271/2، برقم : 1727۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبداللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْن فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ" اور ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِى السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدْبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلہ "دعوت اہل حدیث" میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِى صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ ”أَلْاَرْبَعُوْنَ فِی الْفِتَنِ“ زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرما دے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ، وَنَسْتَعِينُهٗ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ . اَمَّا بَعْدُ:

بَابُ ظُهُوْرِ الْفِتَنِ

فتنوں کے ظہور کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ﴾ (البقرة : 191)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور فتنہ قتل سے زیادہ سخت (گناہ) ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝﴾ (التغابن : 15)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''تمھارے مال اور تمھاری اولاد تو محض ایک آزمائش ہیں اور جو اللہ ہے اسی کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔''

حدیث 1:

((عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: أَشْرَفَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى أُطُمٍ مِنَ الْآطَامِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى؟ قَالُوْا: لَا ، قَالَ: فَإِنِّي لَأَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَوَاقِعِ الْقَطْرِ .)) [1]

''حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، رسول اکرم ﷺ مدینہ منورہ کے محلات میں سے ایک محل پر چڑھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا: جو میں دیکھتا ہوں کیا

[1] صحيح بخارى، كتاب الفتن، باب قول النبى ﷺ: ويل للعرب من شر قد اقترب، رقم:7060.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تم دیکھتے ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں فتنوں کو تمہارے گھروں میں بارش کے قطروں کی طرح گرتا دیکھ رہا ہوں۔‘‘

حدیث 2:

((وَعَن مُعَاوِيَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا بَلَاءٌ وَفِتْنَةٌ .)) [1]

’’اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ (قیامت کے قریب) دنیا میں سوائے مصیبتوں اور فتنوں کے کچھ باقی نہیں رہ جائے گا۔‘‘

حدیث 3:

((وَعَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ مَا يَلْقَوْنَ مِنَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ: اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا وَالَّذِي بَعْدَهُ أَشَرُّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ، سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صلی اللہ علیہ وسلم .)) [2]

’’اور حضرت زبیر عدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حجاج کی طرف سے جو مصیبتیں ہمیں پہنچی تھیں ان کا شکوہ کیا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا، صبر کرو، تم پر ایسا زمانہ آنے والا ہے جس میں ہر آنے والا دن تمہارے آج سے بدتر ہوگا حتیٰ کہ تم اپنے رب سے جا ملو گے۔ میں نے یہ بات تمہارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔‘‘

---

1. سنن ابن ماجه، كتاب الفتن، باب شدة الزمان، رقم: 4035- محدث البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔
2. صحيح بخاری، كتاب الفتن، باب لا ياتی زمان الا الذی بعده شر منه، رقم:7068.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بَابُ شِدَّةِ الْفِتَنِ

فتنوں کی شدت کا بیان

حدیث: 4

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ: يَا لَيْتَنِی مَكَانَهُ .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی حتیٰ کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی قبر پر گزرے گا تو کہے گا کاش! اس کی جگہ میں ہوتا۔''

حدیث: 5

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِی، وَالْمَاشِی فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِی، وَمَنْ تُشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ، فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ .)) [2]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایسے فتنے پیدا ہوں گے کہ بیٹھا ہوا کھڑے شخص سے بہتر ہوگا۔ کھڑا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا۔ چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ جو شخص دور سے بھی ان فتنوں کی طرف جھانکے گا وہ ان میں مبتلا ہو جائے گا اس وقت جو شخص جہاں

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الفتن، باب لا تقوم الساعة حتى يغبط أهل القبور، رقم: 7115.

[2] صحیح بخاری، کتاب الفتن، باب تكون فتنة القاعد فيها خير من القائم، رقم: 7081و7082.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کہیں پناہ کی جگہ پائے، پناہ حاصل کر لے۔"

حدیث 6:

((وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ، اَلصَّبْرُ فِيْهِنَّ كَقَبْضٍ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيْهَا اَجْرُ خَمْسِيْنَ. قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَجْرُ خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ اَوْ خَمْسِيْنَ مِنَّا؟ قَالَ: (خَمْسِيْنَ مِنْكُمْ)). [1]

"اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے بعد صبر کرنے کے دن آئیں گے ان میں صبر کرنا ایسا ہی (مشکل) ہوگا جیسا آگ کا انگارہ مٹھی میں لینا۔ اس وقت صبر کرنے والے کے لیے پچاس آدمیوں کے برابر اجر ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا پچاس آدمی ان میں سے یا ہم میں سے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے۔"

بَابُ ذَهَابِ الْعِلْمِ

علم کے اٹھ جانے کا بیان

حدیث 7:

((وَعَنْ أَبِي مُوسَى رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ لَأَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ، وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ.)) [2]

---

[1] مسند بزار، رقم: 3370، معجم كبير للطبرانى، رقم: 10394، مجمع الزوائد، الجزء السابع، رقم الحديث: 12216۔ ہیثمی نے کہا: بزار کے راوی صحیح کے راوی ہیں، سوائے سہل بن عامر البجلی کے، اسے ابن حبان نے ثقہ قرار دیا ہے۔

[2] صحيح بخاری، كتاب الفتن، باب ظهور الفتن، رقم: 7062و7063.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت سے پہلے ایسے دن آئیں گے جن میں جہالت چھا جائے گی، علم (دین) اٹھ جائے گا اور ہرج یعنی خون ریزی عام ہو جائے گی۔‘‘

بَابُ عَقُوْقِ الْوَالِدَيْنِ

والدین کی نافرمانی کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ ﴾ (بنی اسرائیل : 24)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا کہ تم اس کے سوا کسی عبادت نہ کرو، اور والدین سے اچھا سلوک کرو، اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تمہارے ہاں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو تم ان سے ’’اف‘‘ تک نہ کہو اور انھیں مت جھڑکو، اور ان سے نرم (لہجے میں ادب و احترام سے) بات کرو۔‘‘

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ﴾ (لقمان : 34)

’’اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ، اسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہ بارش برساتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹوں میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائی کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، پوری خبر رکھنے والا ہے۔‘‘

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

حدیث :8

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، یَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ ، وَلٰكِنْ سَأُخْبِرُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا ، إِذَا وَلَدَتْ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا ، فَذٰلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا ، وَإِذَا كَانَتِ الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ رُؤُوْسَ النَّاسِ فَذٰلِكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا ، وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِی الْبُنْيَانِ ، فَذٰلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِی خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ . فَتَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ﴿ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ؕ ...... الآیة ﴾ .)) [1]

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک روز رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے، ایک آدمی حاضر ہوا اور پوچھنے لگا: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا: قیامت کے بارے میں جس سے پوچھا گیا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا (یعنی تمہاری طرح مجھے بھی اس کا علم نہیں) لیکن میں تجھے اس کی بعض نشانیاں بتا دیتا ہوں۔ جب عورت اپنا مالک (یعنی نافرمان اولاد) جنے تو یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے، جب ننگے پاؤں ننگے بدن والے لوگوں کے سردار بنیں تو یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے، اور جب بکریوں کے چرواہے بلند و بالا عمارتیں تعمیر کریں تو یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے، قیامت کا وقت ان پانچ چیزوں میں سے ہے جن کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے یہ

---

[1] سنن ابن ماجه ، كتاب الفتن ، باب اشراط الساعة ، رقم : 4044۔ محدث البانی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آیتِ کریمہ تلاوت فرمائی (ترجمہ یہ ہے): ''بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، بارش وہی برساتا ہے (یعنی اسی کو علم ہے کہ بارش کب ہوگی) ماؤں کے رحموں میں جو کچھ ہے اسے بھی وہی جانتا ہے، کوئی شخص نہیں جانتا کل وہ کیا کرے گا (اللہ جانتا ہے)، نہ ہی کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ وہ کس جگہ فوت ہوگا (اللہ جانتا ہے)۔''

بَابُ فُقْدَانِ الْعَمَلِ

عمل کے ناپید ہونے کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ ﴾ (الصف: 2، 3)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیوں کہتے ہو جو تم نہیں کرتے۔ اللہ کے نزدیک ناراض ہونے کے اعتبار سے بڑی بات ہے کہ تم وہ کہو جو تم نہیں کرتے۔''

حدیث: 9

((وَعَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ: ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ شَيْئًا، فَقَالَ: ذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ أَبْنَائَنَا، وَيُقْرِئُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَائَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ، زِيَادُ! إِنْ كُنْتُ لَأَرَاكَ مِنْ أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ، أَوَلَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَئُونَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ، لَا يَعْمَلُونَ بِشَيْءٍ مِمَّا فِيهِمَا.)) [1]

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الفتن، باب ذهاب القرآن والعلم، رقم: 4048، المشكاة، رقم: 245، 277۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کسی بات کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس وقت ہوگا جب علم اٹھ جائے گا۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! علم کیسے اٹھ جائے گا جبکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں، اپنی اولاد کو قرآن پڑھاتے ہیں اور وہ آگے اپنی اولاد کو قرآن پڑھائیں گے اور یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زیاد! تجھے تیری ماں گم پائے، میں تو تمہیں مدینہ کے سمجھدار لوگوں میں شمار کرتا تھا، کیا یہ حقیقت نہیں کہ یہود ونصاریٰ توراۃ اور انجیل کو پڑھتے ہیں لیکن ان میں جو کچھ ہے اس میں سے کسی چیز پر عمل نہیں کرتے۔‘‘

بَابُ رَفْعِ الْأَمَانَةِ

امانت کے اٹھ جانے کا بیان

حدیث: 10

((وَعَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ، ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ، وَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ: إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا، وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ: مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ، وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ. وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَلَا أُبَالِي أَيُّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامُ، وَإِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا رَدَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ، وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُ أُبَايِعُ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا .)) [1]

''اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک (اچھا بھلا ایماندار) آدمی (رات کو) سوئے گا اور اس کے دل سے ایمانداری نکال لی جائے گی بس ایک سیاہ داغ کی طرح ایمانداری کا نشان باقی رہ جائے گا، اگلے روز سوئے گا تو (رہی سہی) ایمانداری بھی اس کے دل سے اٹھا لی جائے گی اور صرف آبلہ کی طرح ایک ہلکا سا نشان باقی رہ جائے گا جس طرح (آگ کا) ایک انگارہ اپنے پاؤں پر لگانے سے آبلہ پھول جاتا ہے جس کا نشان تو ہوتا ہے لیکن اس کے اندر کچھ نہیں ہوتا (قیامت کے قریب) لوگ خرید وفروخت کریں گے لیکن ان میں ایمانداری نہیں ہوگی یہاں تک کہ (ایماندار آدمی کی صرف مثال باقی رہ جائے گی) لوگ کہیں گے کہ فلاں خاندان میں ایک امانت دار آدمی موجود ہے (اور حال یہ ہوگا) کہ ایک آدمی کے بارے میں لوگ کہیں گے فلاں بڑا عقل مند ہے، بڑے ظرف والا ہے، بڑا بہادر ہے لیکن اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھ پر ایک ایسا وقت گزر چکا ہے کہ مجھے اس بات کی قطعاً پرواہ نہیں تھی کہ کس سے تجارت کروں کس سے نہ کروں، اگر مسلمان ہوتا تو اسلام اسے مجبور کرتا کہ وہ بے ایمانی نہ کرے، عیسائی ہوتا تو اس کے حاکم اسے مجبور کرتے کہ وہ بے ایمانی نہ کرے، لیکن اب تو میں صرف فلاں فلاں کے ساتھ ہی تجارت کرتا ہوں۔''

بَابُ شَهَادَةِ الزُّوْرِ

جھوٹی گواہی کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا

[1] صحيح بخاري، كتاب الفتن، بابٌ: إذا بقي في حثاله من الناس، رقم: 7086.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

كِرَامًا ﴿٧٢﴾ (الفرقان : 72)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور وہ جو جھوٹی شہادت نہیں دیتے، اور جب کسی لغو اور بیہودہ کام سے ان کا گزر ہوتو وہ عزت و وقار سے گزر جاتے ہیں۔''

حدیث: 11

((وَعَنْ طَارِقِ ابْنِ شَهَابٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ تَسْلِيْمَ الْخَاصَّةِ وَفُشُوَّ التِّجَارَةِ حَتَّى تُعِيْنَ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا عَلَى التِّجَارَةِ، وَقَطْعُ الْأَرْحَامِ، وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ، وَكِتْمَانُ شَهَادَةِ الْحَقِّ وَظُهُوْرُ الْقَلَمِ .)) [1]

''اور حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت سے پہلے یہ نشانیاں ظاہر ہوں گی (1) جان پہچان کے لوگوں کو سلام کہنا (2) تجارت کا عام ہونا حتیٰ کہ بیوی اپنے شوہر کی تجارت میں مددگار ہوگی۔ (3) قطع رحمی (4) جھوٹی گواہی دینا (5) سچی گواہی کو چھپانا اور (6) قلم کا ظاہر ہونا۔''

بَابُ ضِيَاعِ الْعُهُدِ

وعدہ کو ضائع کرنے کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾﴾

(البقرة : 27)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو، اسے پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور اس چیز کو قطع کرتے ہیں جس کے متعلق اللہ نے حکم دیا کہ اسے

[1] مسند احمد، رقم الحدیث: 3869۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ملایا جائے اور زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔''

حدیث 12:

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: كَيْفَ بِكُمْ وَبِزَمَانٍ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ ، يُغَرْبَلُ النَّاسُ فِيهِ غَرْبَلَةً ، وَيَبْقَى حُثَالَةٌ مِنَ النَّاسِ ، قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ ، فَاخْتَلَفُوا ، وَكَانُوا هٰكَذَا؟ ـ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ـ قَالُوا: كَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ! إِذَا كَانَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: تَأْخُذُونَ بِمَا تَعْرِفُونَ ، وَتَدَعُونَ مَا تُنْكِرُونَ ، وَتُقْبِلُونَ عَلَى خَاصَّتِكُمْ ، وَتَذَرُونَ أَمْرَ عَوَامِّكُمْ .)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تمہارا کیا حال ہوگا جب ایسا وقت آئے گا کہ (نیک) لوگ برے لوگوں سے الگ کر دیئے جائیں گے، اور صرف برے ہی باقی رہ جائیں گے، وعدہ اور امانت خلط ملط ہو جائیں گے (یعنی ان کی پروانہیں کی جائے گی) لوگ بالکل بگڑ جائیں گے، اچھے اور برے لوگ آپس میں یوں گھل مل جائیں گے۔ اور آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر دکھائیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اگر ایسا وقت ہم پر آجائے تو ہم کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے نیکی سمجھو اس پر عمل کرنا، جسے برا سمجھو اسے چھوڑ دینا، اور اس وقت اپنے قابل اعتماد لوگوں کے پاس چلے آنا اور دوسروں کو ان کے حال پر چھوڑ دینا۔''

---

[1] سنن ابن ماجه ، ابواب الفتن ، باب التثبت في الفتنة ، رقم: 3957۔ سلسلة الصحيحة ، رقم: 205.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بَابُ قَطِيعَةِ الرَّحِمِ

قطع رحمی کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝۲۲﴾ (محمد : 22)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''پھر یقیناً تم قریب ہو اگر تم حاکم بن جاؤ کہ زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتوں کو بالکل ہی قطع کر دو۔''

حدیث: 13

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ تَسْلِيْمُ الْخَاصَّةِ وَ تَفْشُوا التِّجَارَةُ حَتّٰى تُعِيْنَ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا عَلَى التِّجَارَةِ وَتُقْطَعُ الْاَرْحَامُ.))

''اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت سے پہلے جان پہچان والوں کو سلام کرنا، تجارت کا عام ہونا، حتیٰ کہ تجارت میں بیوی اپنے شوہر کی معاون ہوگی اور قطع رحمی عام ہو جائے گی۔''

بَابُ كِتْمَانِ الْحَقِّ

حق کو چھپانے کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۷۱﴾ (آل عمران : 71)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں خلط ملط کرتے ہو؟ اور تم جانتے بوجھتے حق کو کیوں چھپاتے ہو؟''

---

1 مسند الامام احمد، رقم الحدیث: 3869۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 14

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ شَهَادَةَ الزُّوْرِ، وَكِتْمَانَ الْحَقِّ.)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت سے پہلے جھوٹی گواہی دینے والے اور حق کو چھپانے والے ہوں گے۔

بَابُ سُوْءِ الْمُجَاوَرَةِ

ہمسایہ سے برا سلوک کرنے کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ﴿۳۶﴾﴾ (النساء: 36)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار پڑوسی، اجنبی پڑوسی، پہلو کے ساتھی اور مسافر کے ساتھ اور اپنی زیر ملکیت کنیزوں اور غلاموں سے بھی نیکی کرو۔ بے شک اللہ ہر اترانے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔''

حدیث: 15

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ اَوْ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ

[1] مسند احمد، رقم 60۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَالْمُتَفَحِّشَ، وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَظْهَرَ الْفَحْشُ وَالتَّفَاحُشُ، وَقَطِیْعَةُ الرَّحِمِ، وَسُوْءُ الْمُجَاوَرَةِ، وَحَتّٰی یُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ وَیَخُوْنُ الْاَمِیْنُ .)) ❶

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بے حیائی اور فحش گو کو پسند نہیں فرماتا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بے حیا اور فحش گو سے بغض رکھتا ہے، قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ بے حیائی اور فحش گوئی عام ہو۔ قطع رحمی کی جائے، ہمسایہ سے برا سلوک کیا جائے، خائن کو امانت دار کہا جائے اور امانت دار کو خائن کہا جائے۔''

بَابُ الشُّحِّ

خود غرضی کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ ﴾

(الحشر : 9)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جو کوئی اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔''

حدیث: 16

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: یَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَیَنْقُصُ الْعِلْمُ، وَیُلْقَی الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ، وَیَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوْا: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَیُّمَا هُوَ؟ قَالَ: اَلْقَتْلُ اَلْقَتْلُ .)) ❷

---

❶ مسند احمد، رقم الحدیث: 6511۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الفتن، باب ظهور الفتن، رقم: 7061.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وقت جلدی جلدی گزرے گا، (نیک) عمل کم ہو جائے گا، خودغرضی پیدا کر دی جائے گی، فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بڑھ جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہرج کیا ہے؟‘‘ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قتل، قتل۔‘‘

بَابُ عُلُوِّ السُّفْلَةِ

اخلاقی اقدار کی پامالی کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝﴾

(البقرة: 204، 205)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اور (اے نبی!) لوگوں میں کوئی تو ایسا ہے کہ آپ کو اس کی بات دنیا کی زندگی میں بہت بھلی لگتی ہے اور جو کچھ اس کے دل میں ہے اس پر وہ اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہے، حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ پلٹتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد پھیلائے کھیتوں اور نسل کو تباہ کرے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔‘‘

حدیث: 17

((وَعَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ أَسْعَدَ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعُ ابْنُ لُكَعٍ .)) [1]

’’اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے کہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

[1] سنن ترمذی، أبواب الفتن، باب ماجاء فی اشراط الساعة، رقم: 2209، المشکاة، رقم: 2365۔ محدث البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دنیا کے اعتبار سے سب سے بڑا خوش نصیب اسے سمجھا جائے گا جو خاندانی کمینہ اور احمق ہوگا۔''

بَابُ حُبِّ النَّاسِ الْأَئِمَّةَ الْخُلُوْفَ

عوام کا نااہل حکمرانوں کو پسند کرنے کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴾ (مريم : 59)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''پھر ان کے بعد ناخلف (نالائق ان کے) جانشین ہوئے، جنھوں نے نماز ضائع کی اور خواہشات کی پیروی کی چنانچہ جلد ہی (آگے) وہ ہلاکت اور گمراہی (کے انجام) سے دوچار ہوں گے۔''

حدیث: 18

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا ضُيِّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ، قَالَ: كَيْفَ إِضَاعَتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِذَا أُسْنِدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ.)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب امانت ضائع کی جائے اس وقت قیامت کا انتظار کرو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! امانت کیسے ضائع کی جائے گی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب حکومت ان لوگوں کو دی جائے جو اس کے اہل نہ ہوں، تو قیامت کا انتظار کرو۔''

[1] صحيح بخاری، كتاب الرقاق، باب رفع الامانة، رقم: 6496.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بَابُ حُبِّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةِ الْمَوْتِ

دنیا سے محبت اور موت سے نفرت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿٢١﴾﴾

(القيامة: 20، 21)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''ہرگز نہیں، بلکہ تم جلدی ملنے والی کو پسند کرتے ہو۔ اور بعد میں آنے والی کو چھوڑ دیتے ہو۔''

حدیث: 19

((وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يُوشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ إِلَى قَصْعَتِهَا، فَقَالَ قَائِلٌ: وَمِنْ قِلَّةٍ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: بَلْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ، وَلٰكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ، وَلَيَنْزِعَنَّ اللّٰهُ مِنْ صُدُورِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ، وَلَيَقْذِفَنَّ اللّٰهُ فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهْنَ. فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا الْوَهْنُ؟ قَالَ: حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ.)) [1]

''اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب (کافر) امتیں تمہارے اوپر چڑھ دوڑنے کے لیے ایک دوسری کو اس طرح بلائیں گی جس طرح کھانے والے ایک دوسرے کو دستر خوان کی طرف بلاتے ہیں۔ ایک آدمی نے عرض کیا: شاید اس وقت ہم تعداد میں کم ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! بلکہ تم کثرت میں ہوگے لیکن تمہاری حیثیت پانی کے اوپر بہنے والی جھاگ کی مانند ہوگی، اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن کے دلوں

---

[1] سنن ابوداود، كتاب الملاحم، باب في تداعى الامم على الاسلام، رقم: 4297، سلسلة الصحيحة، رقم: 956.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سے تمہارا رعب ختم کر دیں گے، اور تمہارے دلوں میں وہن پیدا فرما دیں گے۔ ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہن کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا کی محبت اور موت سے نفرت۔''

بَابُ كَثْرَةِ الشِّرْكِ

شرک کی کثرت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ۝۱۳ ﴾ (لقمان : 13)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا، جب کہ وہ اسے نصیحت کر رہا تھا اے میرے چھوٹے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا، بے شک شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔''

حدیث: 20

((وَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ : أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَضْطَرِبَ أَلْیَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ عَلٰی ذِی الْخَلَصَةِ .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی جب تک دوس قبیلے کی عورتیں ذوالخلصہ کے بت خانہ میں چکر نہ لگا لیں۔''

بَابُ كَثْرَةِ الْبِدْعَاتِ

بدعات کی کثرت کا بیان

حدیث: 21

((وَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِیْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِیِّ ﷺ ، قَالَ: أَنَا عَلٰی

[1] صحیح بخاری، کتاب الفتن، باب تغیر الزمان حتی تُعبد الاوثان، رقم:7116.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حَوْضِی أَنْتَظِرُ مَنْ یَّرِدُ عَلَیَّ ، فَیُؤْخَذُ بِنَاسٍ مِنْ دُونِی فَأَقُولُ: أُمَّتِی ، فَیَقُولُ: لَا تَدْرِی مَشَوْا عَلَی الْقَهْقَرَی ، قَالَ: ابْنُ أَبِی مُلَیْكَةَ: اللّٰهُمَّ! إِنَّا نَعُوذُبِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَی أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ .)) [1]

''اور حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنے حوض پر ہوں گا اور انتظار کروں گا کون میرے پاس آتا ہے کچھ لوگ (میرے پاس آنے سے پہلے ہی) پکڑ لیے جائیں گے، میں کہوں گا: یہ تو میرے امتی ہیں، فرشتے کہیں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتے یہ لوگ الٹے پاؤں پھر گئے تھے (حدیث کے راوی) ابن ابی ملیکہ (حدیث بیان کرنے کے بعد) یہ دعا مانگتے: یا اللہ! ہم اس بات سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں کہ اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جائیں یا کسی فتنے میں مبتلا کیے جائیں۔''

بَابُ كَثْرَةِ الْكِذْبِ

جھوٹ کی کثرت کا بیان

حدیث :22

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّی تَظْهَرُ الْفِتَنُ ، وَیَكْثُرَ الْكَذِبُ ، وَیَتَقَارَبُ الْاَسْوَاقُ ، وَیَتَقَارَبُ الزَّمَانُ ، وَیَكْثُرُ الْهَرجُ ، قِیلَ: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: اَلْقَتْلُ؟)) [2]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الفتن، باب قول اللّٰہ تعالٰی: ﴿واتقوا فتنة لا تصبین الذین ظلموا منكم خاصة﴾ (الانفال: 25)، وما كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحذر من الفتن، رقم: 7048.

[2] مسند الامام احمد: 59/2، مجمع الزوائد: 327/7۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک فتنے ظاہر نہ ہوں، جھوٹ کی کثرت ہو جائے گی، تجارتی مراکز عام ہو جائیں گے، وقت گھٹ جائے گا، ہرج بہت زیادہ بڑھ جائے گا۔ عرض کیا گیا: ہرج کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قتل کرنا۔''

بَابُ كَثْرَةِ الْخَدَّاعَاتِ

کثرت فریب کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ؕ۹﴾ (البقرة: 9)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ سے دھوکا بازی کرتے ہیں اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے، حالانکہ وہ اپنی جانوں کے سوا کسی کو دھوکا نہیں دے رہے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔''

حدیث: 23

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٌ خَدَّاعَاتُ، يُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ، وَيُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ، وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ، وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ، وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ، قِيلَ: وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ؟ قَالَ: الرَّجُلُ التَّافِهُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب لوگوں پر ایسا وقت آئے گا جس میں ہر طرف دھوکہ ہی دھوکہ ہوگا۔ جھوٹے کو سچا

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الفتن، باب شدة الزمان، رقم: 4036، سلسلة الصحيحة، رقم: 1887.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سمجھا جائے گا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا۔ خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا، اور رویبضہ خوب بولے گا۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! رویبضہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عامۃ الناس کے معاملات پر اختیار رکھنے والا کمینہ آدمی۔''

بَابُ كَثْرَةِ الْأَغَانِيْ وَالْمَعَازِفِ

گانوں اور آلاتِ موسیقی کی کثرت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ ﴾

(لقمان: 6)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں، جو دلفریب (غافل کر دینے والا) کلام خریدتے ہیں تاکہ وہ علم کے بغیر اللہ کی راہ (دین) سے گمراہ کریں اور اس کا مذاق اڑائیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔''

حدیث: 24

((وَعَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا ، يُعْزَفُ عَلَى رُؤُوسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْمُغَنِّيَاتِ ، يَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْأَرْضَ ، وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ .)) [1]

''اور حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے لوگ شراب پئیں گے لیکن اس کا نام کچھ اور رکھ دیں گے، ان کی

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الفتن، باب العقوبات، رقم:4020، سلسلة الصحيحة: 1/138-139.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سرپرستی میں باجے بجیں گے، گانے والیاں گائیں گی، اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور (بعض کو) بندر اور خنزیر بنا دے گا۔"

بَابُ كَثْرَةِ الْفُحْشِ وَالتَّفَحُّشِ

بے حیائی اور فحش گوئی کی کثرت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝١٩﴾

(النور : 19)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "بے شک جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔"

حدیث: 25

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ، اَوْ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ وَالْمُتَفَحِّشَ، وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالتَّفَاحُشُ، وَقَطِيْعَةُ الرَّحِمِ، وَسُوْءُ الْمُجَاوَرَةِ، وَحَتّٰى يُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ وَيَخُوْنُ الْاَمِيْنُ.)) [1]

"اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بے حیائی اور فحش گو کو پسند نہیں فرماتا، یا آپ ﷺ نے یوں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بے حیا اور فحش گو سے بغض رکھتا ہے، قیامت قائم نہیں ہوگی

[1] مسند احمد، رقم الحدیث: 6511۔ احمد شاکر نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ بے حیائی اور فحش گوئی عام ہو۔ قطع رحمی کی جائے، ہمسایہ سے برا سلوک کیا جائے، خائن کو امانت دار کہا جائے اور امانت دار کو خائن کہا جائے۔''

بَابُ كَثْرَةِ الزِّنَا وَالْخَمْرِ

کثرت زنا اور شراب کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰىٓ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝۳۲ ﴾

(بنی اسرائیل : 32)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور تم زنا کے قریب مت جاؤ، یقیناً وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰ ﴾

(المائدۃ : 90)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک شراب اور جوا، آستانے اور فال نکالنے کے تیر، سب گندے کام ہیں اور شیطان کے عمل سے ہیں، پس تم ان سے بچو، تا کہ تم فلاح پاؤ۔''

حدیث: 26

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا.)) [1]

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علم

[1] صحیح مسلم، کتاب العلم، باب رفع العلم فی آخر الزمان، رقم: 267/9.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دین کا اٹھ جانا، جہالت کا پھیل جانا، شراب پیا جانا اور کھلم کھلا زنا ہونا قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔''

بَابُ كَثْرَةِ الْهَرْجِ

خونریزی کی کثرت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۭ وَ اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰۤى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۸۵﴾ (البقرة : 85)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنے آپ کو قتل کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک گروہ کو ان کے گھروں سے نکالتے ہو، ان کے خلاف ایک دوسرے کی مدد گناہ اور زیادتی کے ساتھ کرتے ہو، اور اگر وہ قیدی ہو کر تمھارے پاس آئیں تو ان کا فدیہ دیتے ہو، حالانکہ اصل یہ ہے کہ ان کا نکالنا تم پر حرام ہے، پھر کیا تم کتاب کے بعض پر ایمان لاتے ہو اور بعض کے ساتھ کفر کرتے ہو؟ تو اس شخص کی جزا جو تم میں سے یہ کرے اس کے سوا کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو اور قیامت کے دن وہ سخت ترین عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے اور اللہ ہرگز اس سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔''

حدیث: 27

((وَعَنْ اَبِیْ مُوسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ بَيْنَ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

يَدَىْ السَّاعَةِ لَهَرْجًا ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ ، فَقَالَ: بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّا نَقْتُلُ الْآنَ فِى الْعَامِ الْوَاحِدِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ كَذَا وَكَذَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ بِقَتْلِ الْمُشْرِكِينَ وَلَكِنْ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ، حَتَّى يَقْتُلَ الرَّجُلُ جَارَهُ وَابْنَ عَمِّهِ وَذَا قَرَابَتِهِ .)) [1]

''اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت سے پہلے ہرج ہوگا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہرج کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قتل۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قتل تو اب بھی ہوتا ہے ہم ایک ایک سال میں کتنے کتنے مشرکوں کو قتل کر دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہرج سے مراد مشرکوں کا قتل نہیں، بلکہ تم (مسلمان) آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو گے حتیٰ کہ آدمی اپنے پڑوسی، اپنے چچا زاد بھائی اور اپنے دیگر اعزہ و اقارب کو قتل کرے گا۔''

بَابُ فِتَنُ الْبُطُوْنِ وَالْفُرُوْجِ

پیٹ اور شرمگاہ کے فتنوں کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝﴾ (النساء : 27)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور وہ لوگ جو اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (حق سے) بہت دور ہو جاؤ۔''

---

[1] سنن ابن ماجه ، كتاب الفتن ، باب الثبت فى الفتنة: 3959، سلسلة الصحيحة ، رقم: 1682.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 28

((وَعَنْ اَبِی بَرْزَةَ الْاَسْلَمِیِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: اِنَّمَا اَخْشٰی عَلَیْکُمْ شَهَوَاتِ الْغَیِّ فِیْ بُطُوْنِکُمْ ، وَفُرُوْجِکُمْ ، وَمُضِلَّاتِ الْفِتَنِ .)) [1]

''اور حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تمہارے بارے میں تمہارے پیٹوں کو گمراہ کرنے والی خواہشات، شرمگاہ کو گمراہ کرنے والی خواہشات اور گمراہ کرنے والے فتنوں کے بارے میں بہت زیادہ ڈر ہے۔''

بَابُ فِتْنَةِ بَيْعِ الدِّيْنِ بِعَرَضِ الدُّنْيَا

باب: دین کو دولت دنیا کے بدلے بیچنے کا فتنہ

حدیث: 29

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: تَكُوْنُ بَيْنَ يَدَیْ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِی كَافِرًا ، وَيُمْسِی مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ أَقْوَامٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا .)) [2]

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

---

[1] مسند احمد: 429/4، مجمع الزوائد: 595/7، کتاب الفتن، رقم الحدیث: 12347۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔ ہیثمی نے کہا: اسے احمد نے روایت کیا ہے اور اس کے راوی صحیح کے راوی ہیں۔

[2] سنن ترمذی، ابواب الفتن، باب ماجاء فی ستکون فتنة کقطع اللیل المظلم، رقم: 2197، سلسلة الصحیحة، رقم: 758، 810.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: قیامت سے پہلے شب تاریک کے ٹکڑوں کی مانند فتنے ظاہر ہوں گے، ایک آدمی صبح کے وقت مومن ہوگا اور شام کو کافر ہوگا، شام کے وقت مومن ہوگا اور صبح کے وقت کافر ہوگا، لوگ اپنا دین اور ایمان دولت دنیا کے بدلے بیچ ڈالیں گے۔''

بَابُ فِتْنَةِ كَسْبِ الْحَرَامِ

حرام کمائی کے فتنہ کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿يَآيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٦٨﴾ (البقرة: 168)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! تم ان چیزوں میں سے کھاؤ جو زمین میں حلال اور پاکیزہ ہیں اور مت پیروی کرو شیطان کے قدموں کی، بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔''

حدیث: 30

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا أَخَذَ مِنْهُ، أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ؟)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشاد فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی کچھ پرواہ نہیں کرے گا کہ اس نے مال حرام طریقے سے کمایا یا حلال طریقہ سے۔''

[1] صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب من لم یبال من حیث کسب المال، رقم:2059.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بَابُ فِتْنَةِ الْكَاسِيَاتِ الْعَارِيَاتِ

لباس کے باوجود ننگی عورتوں کے فتنہ کا بیان

حدیث: 31

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا، قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ، رُؤُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا، لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہنم میں جانے والی دو قسمیں ایسی ہیں جو میں نے ابھی تک نہیں دیکھیں۔ ان مین سے ایک وہ لوگ ہیں، جن کے پاس بیل کی دموں کی طرح کے کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو (یعنی اپنی رعایا) کو ماریں گے۔ دوسری قسم ان عورتوں کی ہے جو کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوتی ہیں، مردوں کو بہکانے والیاں، اور خود بہکنے والیاں، ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہان کی طرح (بالوں میں اونچے جوڑے لگانے کی وجہ سے) ایک طرف جھکے ہوں گے۔ ایسی عورتیں جنت میں جائیں گی نہ جنت کی خوشبو سونگھ سکیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو طویل مسافت سے آتی ہے۔

بَابُ فِتْنَةِ الْكَذَّابِيْنَ وَالدَّجَّالِيْنَ

جھوٹے اور فریبی پیشواؤں کے فتنہ کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ

[1] صحیح مسلم، کتاب صفة الجنة ونعیمها، رقم: 7194.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾ (الاحزاب: 40)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''محمد تمھارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں اور لیکن وہ اللہ کا رسول اور تمام نبیوں کا ختم کرنے والا ہے اور اللہ ہمیشہ سے ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔''

حدیث: 32

((وَعَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ، قَرِيبٌ مِّنْ ثَلَاثِينَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ.)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت سے پہلے تیس دھوکے باز جھوٹے آدمی پیدا ہوں گے ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔''

بَابُ فِتْنَةِ إِمَارَةِ الْمَرْأَةِ

عورتوں کی حکمرانی کے فتنہ کا بیان

حدیث: 33

((وَعَنْ أَبِى بَكْرَةَ قَالَ: لَقَدْ نَفَعَنِى اللّٰهُ بِكَلِمَةٍ أَيَّامَ الْجَمَلِ، لَمَّا بَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ أَنَّ فَارِسًا قَدْ مَلَّكُوا ابْنَةَ كِسْرٰى قَالَ: لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً.)) [2]

''اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ جمل کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے مجھے

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الفتن وأشراط الساعة، رقم: 7342.

[2] صحیح بخاری، کتاب الفتن، باب الفتنة التی تموج کموج البحر، رقم: 7049.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث نے بہت فائدہ پہنچایا جو آپ ﷺ نے اس وقت ارشاد فرمائی، جب آپ ﷺ کو معلوم ہوا کہ ایرانیوں نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا بادشاہ بنا لیا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ قوم کبھی فلاح نہیں پا سکتی جو عورت کو اپنا حاکم بنا لے۔''

بَابُ فِتْنَةِ الْأَئِمَّةِ الْمُضِلِّيْن

گمراہ کرنے والے حکمرانوں کے فتنہ کا بیان

حدیث: 34

((وَعَنْ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَان قُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! اِنَّا كُنَّا بِشَرٍّ، فَجَآءَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ، فَنَحْنُ فِيهِ، فَهَلْ مِنْ وَّرَآءِ هٰذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ! قُلْتُ: هَلْ وَرَآءَ ذٰلِكَ الشَّرِّ خَيْرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ! قُلْتُ: فَهَلْ وَرَآءَ ذٰلِكَ الْخَيْرِ شَرٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ! قُلْتُ: كَيْفَ؟ قَالَ: يَكُونُ بَعْدِى اَئِمَّةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهُدَاىَ، وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِى، وَسَيَقُومُ فِيهِمْ رِجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِى جُثْمَانِ اِنْسٍ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ اَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اِنْ اَدْرَكْتُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْاَمِيرِ، وَاِنْ ضُرِبَ ظَهْرُكَ، وَاُخِذَ مَالُكَ، فَاسْمَعْ وَاَطِعْ.)) [1]

''حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم لوگ (آپ کی بعثت مبارک سے پہلے) برائی میں مبتلا تھے اللہ تعالیٰ نے ہمیں (آپ ﷺ کے ذریعے) بھلائی عطا فرمائی، کیا اس خیر اور بھلائی کے بعد

[1] صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين عند ظهور الفتن، رقم: 4785.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(دوبارہ) برائی آئے گی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا اس برائی کے بعد پھر خیر ہوگی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں۔ میں نے عرض کیا: کیا اس خیر کے بعد پھر برائی آئے گی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں۔ میں نے عرض کیا: وہ کیسے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد ایسے لوگ حاکم بنیں گے جو میری ہدایت کے مطابق لوگوں کی راہنمائی نہیں کریں گے نہ ہی میری سنت پر لوگوں کو چلائیں گے، بلکہ ان میں ایسے حاکم بھی ہوں گے جو انسانی جسموں میں شیطان کے دل رکھتے ہوں گے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں ایسا وقت پاؤں تو کیا کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو ان (حاکموں) کی بات سن اور اطاعت کر خواہ تیری پیٹھ زخمی کر دیں یا تیرا مال لے لیں بہرحال ان کی بات سن اور اطاعت کر۔''

بَابُ فِتْنَةِ اِتِّبَاعِ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى

یہود ونصاریٰ کی پیروی کے فتنہ کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝۸۰﴾

(المائدۃ: 80)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''آپ ان میں سے بہتوں کو دیکھیں گے کہ وہ ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جنھوں نے کفر کیا۔ بہت برا ہے جو ان کے نفسوں نے ان کے لیے آگے بھیجا کہ اللہ ان سے ناراض ہو گیا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 35

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّی تَأْخُذَ أُمَّتِی بِأَخْذِ الْقُرُونِ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ، وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ، فَقِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَفَارِسَ وَالرُّومِ؟ فَقَالَ: وَمَنِ النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ.)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت پہلی امتوں کے طور طریقے اختیار نہ کرلے، اگر وہ ایک بالشت چلیں گے تو تم بھی ایک بالشت چلو گے، اگر وہ ایک ہاتھ چلیں گے تو تم بھی ایک ہاتھ چلو گے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ! کیا اگلی امتوں سے مراد آتش پرست اور عیسائی ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر اور کون؟''

بَابُ فَضْلِ اجْتِنَابِ الْفِتَنِ

فتنوں سے بچنے کی فضیلت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً﴾
(الانفال: 25)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور اس فتنے سے ڈرو جو تم میں سے خاص طور پر (صرف) ان لوگوں کو نہیں پہنچے گا جنھوں نے ظلم کیا، (بلکہ سب اس کی زد میں آسکتے ہیں)۔''

حدیث: 36

((وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ یَسَارٍ رَدَّهُ إِلَى النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: الْعِبَادَةُ فِی

[1] صحیح بخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة، باب قول النبی ﷺ لتتبعن سنن من کان قبلکم، رقم: 7319.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْهَرْجِ كَالْهِجْرَةِ إِلَيَّ .)) [1]

’’اور حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک بات پہنچائی آپ نے ارشاد فرمایا: ’’ہرج‘‘ کے فتنے میں عبادت میں رہنا ایسا ہی ہے جیسا میری طرف ہجرت کرنا ہے۔‘‘

بَابٌ: مَاذَا يُفْعَلُ فِي الْفِتَنِ؟

اس بات کا بیان کہ فتنوں کے دوران کیا کیا جائے؟

حدیث: 37

((وَعَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: تَكُونُ فِتَنٌ عَلَى أَبْوَابِهَا دُعَاةٌ إِلَى النَّارِ ، فَأَنْ تَمُوتَ وَأَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جِذْلِ شَجَرَةٍ ، خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَتْبَعَ أَحَدًا مِنْهُمْ .)) [2]

’’اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ ایسے فتنے ہوں گے کہ ان کے دروازوں پر آگ کی طرف بلانے والے کھڑے ہوں گے اس وقت ان کی پکار پر لبیک کہنے کے بجائے تیرے لیے بہتر یہ ہے کہ تو درخت کی چھال چبا کر تنہائی میں جان دے دے۔‘‘

بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْفِتَنِ

فتنوں سے پناہ مانگنے کی دعا کا بیان

حدیث: 38

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ

---

[1] سنن ترمذی ، ابواب الفتن ، باب ما جاء فی الهرج والعبادة فيه ، رقم: 2201 ، سنن ابن ماجة ، رقم: 3985- محدث البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

[2] سنن ابن ماجة ، كتاب الفتن ، باب العزلة ، رقم: 3981 ، سلسلة الصحيحة ، رقم: 1791 .

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ .)) [1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں (درود شریف کے بعد) یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنہ سے، زندگی اور موت کے فتنوں سے، گناہ اور قرض سے۔''

بَابُ اَمْوَاتِ الْعُلَمَاءِ

علماء کی اموات کا بیان

حدیث: 39

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰى إِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوسًا جُهَّالًا ، فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَأَضَلُّوْا .)) [2]

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ دین کا علم بندوں سے چھین کر ختم نہیں کرے گا بلکہ علماء کی موت سے علم دین ختم کر دے گا حتیٰ کہ جب ایک بھی عالم نہیں بچے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا راہنما (سردار) بنا لیں گے ان سے مسئلے

1. متفق عليه: اللؤلؤ والمرجان، الجزء الاول، رقم الحديث: 345 .
2. صحيح بخاري، كتاب العلم، باب كيف يقبض العلم؟ رقم: 100 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دریافت کیے جائیں گے اور وہ بغیر علم کے فتوے دے کر خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔“

بَابُ ظُهُوْرِ مَسِيْحِ الدَّجَّالِ

مسیح دجال کے ظہور کا بیان

حدیث: 40

((وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ؟ قَالَ: كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ، فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوهُمْ، فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ، فَيَأْمُرُ السَّمَآءَ فَتُمْطِرُ، وَالْأَرْضَ فَتُنْبِتُ، فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ، أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى، وَّأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا، وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ، ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ، فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ، فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ، لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِّنْ أَمْوَالِهِمْ، وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا: أَخْرِجِي كُنُوزَكِ، فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ.)) [1]

”اور حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک روز رسول اکرم ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا، ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! زمین میں اس کا گھومنا کس تیزی سے ہوگا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس بارش کی طرح جسے ہوا پیچھے سے دھکیلتی ہے وہ ایک قوم کے پاس آئے گا اور انہیں اپنے آپ پر ایمان لانے کی دعوت دے گا وہ ایمان لے آئیں گے اور اس کی بات مان لیں گے چنانچہ

[1] صحيح مسلم، كتاب الفتن وأشراط الساعة، باب ذكر الدجال، رقم: 7373.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وہ آسمان کو حکم دے گا اور وہ بارش برسائے گا، زمین کو حکم دے گا اور وہ نباتات اگائے گی، شام (کے وقت (لوگوں کے) جانور چراگاہوں سے واپس آئیں گے تو ان کی کوہانیں پہلے سے بڑی ہوں گی تھن کشادہ ہوں گے اور پسلیاں خوب بھری ہوں گی (یعنی پہلے سے جانور موٹے تازے نظر آئیں گے، یہ اس قوم کے ایمان لانے کا صلہ ہوگا) پھر وہ دوسری قوم کے پاس جائے گا اور انہیں اپنے آپ پر ایمان لانے کی دعوت دے گا لیکن وہ اس کی دعوت کا انکار کر دیں گے چنانچہ دجال وہاں سے چلا جائے گا اور ان پر قحط سالی مسلط ہو جائے گی اور ان کے مالوں میں سے کچھ بھی ان کے پاس نہ رہے گا دجال ویران جگہ کی طرف چلا جائے گا اور زمین کو حکم دے گا اپنے خزانے اگل دے تو زمین اپنے خزانے اس طرح نکال کر جمع کر دے گی جس طرح شہد کی مکھیاں بڑی مکھیوں کے گرد ہجوم کرتی ہیں۔"

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ	14
2:	اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ	14
3:	وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ	18
4:	اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ	18
5:	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ	20
6:	وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ	22
7:	الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ	23
8:	فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا	25
9:	لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ	25
10:	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا	26
11:	وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	27
12:	وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	28
13:	فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ	29
15:	كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ	30
16:	وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ	31
17:	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	33
18:	وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ	34

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

19: اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ 35

20: وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً 36

21: یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ 36

22: ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِیْقًا 37

23: وَاللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْكُمْ قف وَ یُرِیْدُ الَّذِیْنَ 38

24: یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا 40

25: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ 41

26: تَرٰی كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْاط 44

27: وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً 45

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	أَشْرَفَ النَّبِیُّ ﷺ عَلَی أُطُمٍ مِنَ الْآطَامِ الْمَدِیْنَةِ	14
2:	لَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا بَلَاءٌ وَفِتْنَةٌ	15
3:	أَتَیْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَشَكَوْنَا إِلَیْهِ مَا یَلْقَوْنَ	15
4:	لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّی یَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ	16
5:	سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِیهَا خَیْرٌ مِنَ الْقَائِمِ	16
6:	اِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ اَیَّامَ الصَّبْرِ	17
7:	إِنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ لَأَیَّامًا یَنْزِلُ فِیهَا الْجَهْلُ	17
8:	یَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ	19
9:	ذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ	20
10:	یَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ	21
11:	اِنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ تَسْلِیمَ الْخَاصَّةِ	23
12:	كَیْفَ بِكُمْ وَبِزَمَانٍ یُوشِكُ أَنْ یَأْتِیَ	24
13:	بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ تَسْلِیمُ الْخَاصَّةِ	25
14:	اِنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ شَهَادَةُ الزُّورِ	26
15:	اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ	26

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ 27
17: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ أَسْعَدَ النَّاسِ 28
18: إِذَا ضُيِّعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ 29
19: يُوشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى 30
20: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَضْطَرِبَ أَلْيَاتُ 31
21: أَنَا عَلَى حَوْضِي أَنْتَظِرُ مَنْ يَّرِدُ عَلَيَّ 32
22: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَظْهَرَ الْفِتَنُ 32
23: سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٌ خَدَّاعَاتُ 33
24: لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا 34
25: إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ 35
26: مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ 36
27: إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ لَهَرْجًا 37
28: إِنَّمَا اَخْشٰى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِي بُطُوْنِكُمْ 39
29: تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ 39
30: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ 40
31: صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ اَرَهُمَا 41
32: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ 42
33: لَقَدْ نَفَعَنِي اللّٰهُ بِكَلِمَةٍ أَيَّامَ الْجَمَلِ 42
34: إِنَّا كُنَّا بِشَرٍّ ، فَجَاءَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ 43
35: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي 45

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

36:	اَلْعِبَادَةُ فِی الْهَرْجِ کَالْهِجْرَةِ إِلَیَّ	45
37:	تَکُونُ فِتَنٌ عَلَی أَبْوَابِهَا دُعَاةٌ إِلَی النَّارِ	46
38:	اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	47
39:	إِنَّ اللّٰهَ لَا یَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا یَنْتَزِعُهُ	47
40:	اَلدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ، قُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ	48

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم .

2: الـجامع الصحيح المسند ، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى ، ومعه فتح البارى ، المكتبة السلفية ، دارالفكر ، بيروت .

3: الـجـامـع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى ، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر ، مطبعة مصطفى البابى الجلبى ، القاهرة ، 1398هـ .

4: السـنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت 275هـ) ، دار إحياء السنة النبوية ، القاهرة .

5: السـنن لعبد الله محمد بن يزيد القزوينى ، ابن ماجه (ت 273هـ) ، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى ، مطبعة الحلبى ، القاهرة .

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل ، المكتب الإسلامى ، بيروت ، 1398هـ .

7: السـنـن لأبـي عبـد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت 303هـ) ، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع ، الرياض .

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى ، طبعة مكتبة المعارف ، الرياض .

9: صحيح الجامع الصغير للألبانى ، طبعة المكتب الإسلامى .

10: صـحيـح مسـلم للإمام مسلم بن الحجاج ، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى ، دار إحياء التراث ، بيروت .

11: مـجـمـع الزوائد ومنبع الفوائد ، للحافظ نور الدين الهيثمى ، منشورات دار الكتاب العربى ، بيروت ، 1402هـ .

12: مشكوٰة الـمـصـابيـح للتبريزى ، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم ، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم ، بيروت .